گلستان رضویہ
شجرہ چھولس سادات
محمد
عیسی
یحیی
زکریا
سلیمان
داود
الیاس
الیسع
ہارون
موسی
عمران
یونس
یوسف
یعقوب
ذو الکفل
ایوب
شعیب
اسماعیل
اسحق
ابراهیم
ہود
لوط
صالح
نوح
ادریس
ادم
تالیف:
مولانا سید ذاکر رضا رضوی
نظر ثانی:
مولانا سید غافر رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿گلستان رضویه﴾

(شجرۂ چھولس سادات)

تالیف

مولانا سید ذاکر رضا رضوی صاحب قبلہ سبزواری

نظر ثانی

مولانا سید غافر رضوی صاحب قبلہ چھولسی

مشخصات کتاب

نام کتاب	:	گلستان رضویہ (شجرۂ چھولس سادات)
مؤلف	:	مولانا سید ذاکر رضا رضوی سبزواری صاحب
نظر ثانی	:	مولانا سید غافر رضوی صاحب چھولسی (فلکؔ)
کمپوزنگ	:	سید منظر مصطفےٰ (مقداد رضوی)
پیشکش	:	جناب سید احسن رضا رضوی صاحب
ناشر	:	پیام اسلام فاؤنڈیشن و ساغر علم فاؤنڈیشن
تاریخ نشر	:	۱۴۳۴ھ - ۲۰۱۳ء
تعداد	:	۱۰۰۰
قیمت	:	محمد و آل محمد پر پانچ بار صلوات
ایمیل	:	zakirchholsi@gmail.com / indian2934@gmail.com

انتساب

ہم اپنی اس ادنیٰ سی کاوش ''گلستان رضویہ ۔ شجرۂ چھولس سادات'' کو امام ضامن و ثامن شاہ خراسان حضرت ابوالحسن علی بن موسی الرضا علیہ السلام کی خدمت میں نذرانہ کے طور پر پیش کرتے ہیں

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

عرض مؤلف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ اَمَّا بَعۡدُ: اَلَمۡ تَرَکَیۡفَ ضَرَبَ اللّٰہُ مَثَلاً کَلِمَۃً طَیِّبَۃً کَشَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ اَصۡلُھَا ثَابِتٌ وَفَرۡعُھَا فِی السَّمَاءِ تُؤۡتِیۡ اُکُلُھَا کُلَّ حِیۡنٍ بِاِذۡنِ رَبِّھَا وَیَضۡرِبُ اللّٰہُ الاَمۡثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ (سورۂ ابراہیم ۲۴،۲۵)

(اے رسول) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کلمۂ طیبہ کی کیسی مثال بیان کی ہے کلمہ طیبہ گویا ایک پاکیزہ درخت ہے کہ اس کی جڑ مضبوط ہے اور اسکی ٹہنیاں آسمان میں (لگی) ہوں اپنے پروردگار کے حکم سے ہمہ وقت پھلا پھولا رہتا ہے اور خدا لوگوں کے واسطے (اس لئے) مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ لوگ نصیحت وعبرت حاصل کریں۔

جس طرح ہر وارث کے پاس اپنے مورث کا شجرہ ہونا چاہئے اسی طرح اہل چھولس سادات کے پاس بھی مصدّقہ شجرہ موجود ہے جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا ہے۔ سادات جارچہ اور سادات چھولس کا شجرہ چونکہ ایک ہے اس لئے اصل شجرہ جارچہ میں قاری جعفر علی مرحوم اور انکے بیٹے مولانا عبّاس حسین مرحوم کے کتب خانہ میں موجود تھا جسکے لئے تین پلنگ ملا کر بچھائے جاتے تھے تب پھیلا کر وہ پڑھا جاتا تھا؛ چھولس کے کسی سید کو ضرورت پڑتی تھی تو جارچہ جا کر اسکی نقل لاتا تھا۔ لیکن کچھ سال پہلے برسات میں کتابوں والے ہال کی چھت گر گئی جسمیں دوسری کتابوں کے ساتھ شجرہ بھی تباہ ہو گیا البتہ اسکی کچھ نقلیں موجود رہ گئیں اور اس شجرہ کی نقل جو صرف سادات چھولس سے مختص تھی میر علی ہادی مرحوم نے اپنے پاس رکھی اور اسکو کتابی شکل میں چھپوایا جس کا نام ''گلشن سبزوار'' رکھا۔ مئی ۱۹۵۷ء

میں حکیم سید غلام حسنین نجم رضوی نے ''گلدستۂ رضویہ'' کے نام سے شائع کیا۔ اکتوبر ۱۹۹۳ء میں پروفیسر جناب نبی ہادی صاحب نے ''تذکرۂ سادات جارچہ وچھولس'' تالیف کیا جس کو ڈاکٹر جناب ظہور ہادی صاحب نے شائع کیا لیکن مذکورہ بالا شجروں میں صرف ۱۹۵۷ء سے پہلے پیدا ہونے والے لوگوں ہی کے نام درج ہیں۔ ہم نے یہ ضروری سمجھا کہ شجرہ میں ۱۹۵۷ء کے بعد پیدا ہونے والے بچوں کے ناموں کا اضافہ کیا جائے لہٰذا یہ ذمہ داری میں نے اپنے اوپر لے لی، مصروفیات کے باعث یہ کام ۲۰۱۱ء تا ۲۰۱۳ء دو سال میں مکمل ہوا؛ اس میں ۲۰۱۳ء تک کے پیدا ہونے والے بچوں کے نام درج کر دئے ہیں۔ اس شجرہ میں صرف ان لوگوں کے ناموں کا اضافہ کیا گیا ہے جن لوگوں کا سلسلہ پہلے شجرہ میں موجود ہے۔ حتی الامکان کوشش یہی رہی کہ جن ناموں کا سلسلہ جاری ہے ان میں سے کوئی چھوٹ نہ جائے اور الگ سے نئے ناموں کی بھرتی نہ ہونے پائے جن لوگوں کے نام تحریر کرنے سے رہ گئے ہیں ان سے گذارش ہے کہ وہ اپنے نام بتادیں تا کہ ان کے ناموں کا بھی اضافہ کر دیا جائے بشرطیکہ سلسلۂ نسب مسلسل ہو۔ دوسری گذارش ان حضرات سے ہے کہ جن کے نام شجرۂ ھٰذا میں موجود ہیں وہ دوسرے ان لوگوں کو کہ جن کے نام اس شجرہ میں تحریر نہیں ہیں براہ راست غیر سید ہونے کا سرٹیفکٹ نہ دیدیں کیونکہ یہ بھی ممکن ہے کہ کہیں سلسلہ منقطع ہو گیا ہو اور نام موجود نہ ہوں، دوسرے یہ غلط فہمی بھی ذہن سے دور کر دینا چاہئے کہ سید علیؓ کی اولاد ہی سید ہے دوسرے کسی دادا کی اولاد سید نہیں ہوسکتی۔ جو لوگ باہر سے آکر چھولس میں آباد ہوئے ہیں ان کے نام اس شجرہ میں نہیں آسکتے لہٰذا وہ جہاں سے آئے ہیں وہاں کے شجرہ میں اپنے نام تلاش کریں۔

خاکسار طالب دعا: سید ذاکر رضا رضوی سبزواری ایم اے

(جولائی ۲۰۱۳ء بمطابق شعبان ۱۴۳۴ھ)

☆☆☆☆☆

شجرہ

شجرہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں ''درخت'' درخت کی خاصیت یہ ہوتی ہے کہ اس کی ایک جڑ ہوتی ہے جو زمین کو مضبوطی سے پکڑے رہتی ہے، ایک تنا ہوتا ہے اور اس تنے پر ان گنت شاخیں اور شاخوں پر لاتعداد پتے۔ اسی مناسبت سے بزرگ علماء نے اپنے حسبی و نسبی سلسلے کو شجرہ سے تعبیر کیا ہے کیونکہ اس کی کیفیت بھی مانند درخت ہوتی ہے۔

آغاز شجرہ: شجرہ کا سلسلہ کب سے شروع ہوا اسکا پتہ لگانا ذرا مشکل ہے البتہ اتنا سراغ ضرور ملتا ہے کہ دور جاہلیت میں جزیرۃ العرب کے باشندے علم الانساب میں ماہر تھے اور ہر قبیلہ اپنا سلسلۂ نسب یاد رکھتا تھا، مسلمانوں نے تاریخ کا فن وہیں سے حاصل کیا ہے۔

علم الانساب سے متعلق تاج الدین سمعانی کی کتاب ''کتاب الانساب'' عربی زبان میں پہلی کوشش ہے۔ فخر مدبر کی ''شجرۃ الانساب''، علم الانساب میں دوسری کتاب اور فارسی زبان میں اس سلسلے کی پہلی کتاب ہے۔

اہمیت شجرہ: شجرہ کی اہمیت صوفی مسلک میں بہت زیادہ ہے کیونکہ ہر صوفی نماز صبح کے بعد اس وقت تک مصلے سے نہیں اٹھتا جب تک کہ وہ اپنے پیر طریقت کا شجرہ نہ پڑھ لے۔

شجرہ کی اہمیت صرف وہ حضرات سمجھتے ہیں کہ جن کو اپنے ماضی سے دلچسپی ہوتی ہے تا کہ اپنے مواریث عالین کے اسماء سے باخبر رہیں۔

شجرہ ماضی کو حال سے منسلک رکھتا ہے اور حال کو مستقبل سے ملا دیتا ہے۔ اگر تحریری شجرہ سامنے ہو تو لمحوں میں تمام بزرگوں سے ملاقات ہو جاتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کے پاس تحریری

شجرہ ہونا چاہئے کیونکہ انسانی حافظہ میں ہمیشہ باتیں محفوظ نہیں رہ سکتیں۔

بزرگوں نے شجرہ اس لئے مرتب کیا تا کہ آنے والی نسلوں کے کام آسکے اور جیسے جیسے نسل آگے بڑھتی رہے شجرہ میں ناموں کا اضافہ ہوتا رہے۔

گزشتہ زمانہ میں شجرہ کے ذریعہ ہی میراث تقسیم ہوتی تھی اسی لئے ضرورت محسوس ہوئی کہ ساتھ ساتھ سرکاری تصدیق بھی ہوتی رہے تا کہ وراثت ثابت ہوتی رہے اس لئے ہر صاحب شجرہ، بادشاہ وقت کی مہر ثبت کروالیتا تھا۔

شجرہ کے ذریعہ سے اصل نسب کا پتہ چلتا ہے اگر انسان کے پاس شجرہ نہیں ہے تو نسب میں تبدیلی کا امکان ہے جو کہ آخرت میں خسارہ کا باعث بنے گا چونکہ نسب کی تبدیلی ایک فیشن سا بن گیا ہے اور اکثر لوگوں کو دیکھا گیا ہے کہ ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں یا ایک شہر سے دوسرے شہر جا کر اپنا حسب نسب تبدیل کر دیتے ہیں جبکہ یہ گناہ کبیرہ ہے؛ درحقیقت یہ اپنی ماں کے پاکیزہ کردار پر کیچڑ اچھالنا ہے۔ روایات میں وارد ہوا ہے کہ ''چاہے کوئی کتنا ہی بڑا متقی کیوں نہ ہو، اگر نسب کی تبدیلی کی ہے تو جنت کی بو بھی نہیں سونگھ سکتا''۔ جسکے پاس شجرہ ہے اسکے لئے تبدیلی نسب ممکن نہیں ہے لہٰذا ہر شخص پر لازم ہے کہ وہ اپنا شجرہ اپنے پاس محفوظ رکھے۔

☆☆☆☆☆

سلسلہ ٔساداتِ رضوی

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی تعداد اولاد میں شدید اختلاف ہے۔ امام المحد ثین علامہ محمد ابن نعمان بغدادی الملقب بہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کتاب ارشاد: ص ۲۷۱ و ۳۴۵، تاج المفسر ین طبرسی علیہ الرحمہ کتاب اعلام الوریٰ: ص ۱۹۹، عمدۃ المطالب: ص ۱۸۶، علامہ شیخ عباس قمیؒ معروف بہ محدث قمیؒ سفینۃ البحار: ج ۲، ص ۲۳۹، نیز علامہ شہر آشوب مناقب شہر آشوب: ج ۳، ص ۲۰۹، میں تحریر فرماتے ہیں کہ امام علی رضاؑ کی اولاد میں امام محمد تقیؑ کے علاوہ کوئی اولاد نرینہ نہیں تھی۔

مندرجہ بالا حضرات کی تحریر اور تحقیق پر اعتماد کیا جائے تو یقینی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ امام رضاؑ کی نسل صرف امام محمد تقیؑ کے ذریعہ ہی چلی ہے۔

ایسی حالت میں جبکہ باپ کے علاوہ دادا کے کوئی اولاد نہ ہو تو بیٹے کی اولاد کا دادا کی طرف منسوب ہونا نہایت مناسب ہے اسی لئے علامہ حسین واعظ کاشفیؒ اور علامہ سید نور اللہ شوستریؒ شہید ثالث نیز علامہ مجلسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ امام محمد تقی کی اولاد کو رضوی کہا جاتا ہے (روضۃ الشہداء: ص ۴۳۸، مجالس المؤمنین و بحارالانوار)۔

علامہ علی نقی نقن صاحب قبلہ اعلیٰ اللہ مقامہ رقمطراز ہیں کہ یہ حقیقت ہے کہ جتنے ''سادات رضوی'' کہلاتے ہیں وہ دراصل ''تقوی سادات'' ہیں یعنی وہ سب لوگ حضرت امام محمد تقیؑ اور موسیٰ مبرقع علیہ الرحمہ کی نسل سے ہیں۔ (کتاب رحمۃ للعالمین: ج ۲ ص ۱۴۵)

امام علی نقی کی اولاد خود کو نقوی اور موسیٰ مبرقعؒ کی اولاد رضوی یا برقعی لکھتی ہے۔

علامہ مجلسیؒ نے بحارالانوار: ج ۱۲، ص ۲۶، میں کئی اقوال نقل کرنے کے بعد بحوالۂ قرب الاسناد

تحریر فرمایا ہے کہ آپکے دو فرزند تھے ایک امام محمد تقیؑ دوسرے موسیٰؑ۔ نیز تحریر فرماتے ہیں کہ بزنطی امام رضاؑ کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ چند سال تک میں آپ سے آپ کے بعد والے خلیفہ کے متعلق پوچھتا رہا اور آپ فرماتے رہے میرا بیٹا اور اس وقت آپ کا کوئی بیٹا نہیں تھا اب خدا نے آپ کو دو بیٹے عطا فرمائے ہیں تو آپ کے ان دو بیٹوں میں سے کون امام ہے؟ الخ...(احسن المقال: حصہ دوم،ص۱۷۵)

ابن شہر آشوب نے مناقب میں فرمایا ہے کہ ''مسجد زرد'' کی اصل جو کہ شہر ''مرو'' میں ہے یہ ہے کہ امام رضاؑ نے اس میں نماز پڑھی ہے پس وہاں مسجد بنا دی گئی پھر اس میں امام رضاؑ کے ایک بیٹے دفن ہوئے اور اس ہستی کے وہاں دفن ہونے کے بعد بہت سی کرامتیں دیکھنے میں آئی ہیں۔(احسن المقال حصہ دوم)

انوار النعمانیہ ص۱۲۷پر نقل ہوا ہے کہ آپکے تین بیٹے تھے،انوار الحسینیہ ج۳ص۵۲ میں ہے کہ آپ کے تین بیٹے تھے مگر نسل امام محمد تقیؑ سے چلی ہے۔(جنات الخلود:ص۲۳، صواعق محرقہ: ص۱۲۳)۔

روضۃ الاحباب جمال الدین، کشف الغمہ ص۱۱۰،روضۃ الشہداء:ص۴۲۸ اور مطالب السئول میں ہے کہ آپکے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی تھی جنکے اسماء یہ ہیں: امام محمد تقی، حسن،جعفر،ابراہیم،حسین، عائشہ۔

کنز الانساب:ص۹۶ میں ہے آپکے آٹھ لڑکے تھے جنکے نام یہ ہیں: امام محمد تقیؑ، ہادی، علی نقی، حسن، یعقوب،ابراہیم،فضل،جعفر۔

مندرجہ بالا مورخین کی تحریر کے مطابق مام رضاؑ کے بیٹوں کی تعداد: ۲ سے ۸ تک تاریخ میں موجود

ہے۔ جناب حسن علیہ الرحمہ کا نام کہ جن کے ذریعہ سادات چھولس کا سلسلہ امام رضاؑ سے ملتا ہے اکثر کتابوں میں موجود ہے۔ نیز زیارت امام رضاؑ میں یا اباالحسن یعنی حسن کے والد کہہ کر سلام کیا گیا ہے:

"السلام علیک یا اباالحسن علی ابن موسیٰ الرضا و رحمة الله و برکاته"۔

☆☆☆☆☆

بستی چھولس سادات

چھولس ایک بڑا گاؤں ہے جس میں سادات کی اکثریت ہے؛ اس بستی میں سادات کا بہت زیادہ رعب ودبدبہ، طاقت وغلبہ اور اثر ورسوخ ہے۔

یہ گاؤں پہلے بلندشہر کی تحصیل سکندرآباد میں واقع تھا لیکن جب غازی آباد ضلع بن گیا تو غازی آباد کی تحصیل دادری میں ہوگیا لیکن پھر غازی آباد کے دو حصے ہوئے اور نوئیڈا ضلع بن گیا اور اسکا نام گوتم بدھ نگر رکھا گیا تو چھولس ضلع گوتم بدھ نگر میں آگیا۔ گوتم بدھ نگر کو شارٹ کٹ میں جی بی نگر بھی کہا جاتا ہے اور کبھی کبھی براہ راست نوئیڈا یا گریٹر نوئیڈا بھی کہہ دیتے ہیں۔

جغرافیائی اعتبار سے چھولس سادات، دہلی سے پچاس کیلومیٹر؛ غازی آباد سے اکتیس کیلومیٹر اور دادری سے تیرہ کیلومیٹر مشرق کی طرف۔ نیز بلندشہر سے اٹھائیس کیلومیٹر اور سکندرآباد سے تیرہ کیلومیٹر مغرب کی طرف واقع ہے۔

دادری اور سکندرآباد کے درمیان ایک نہر کا پُل ہے جس کو ''کوٹ کا پُل'' کہتے ہیں اس پُل سے ساڑھے چار کیلومیٹر شمال (اتر) کی طرف واقع ہونے والی بستی کا نام ''چھولس سادات'' ہے۔

☆☆☆☆☆

مورث اعلیٰ سید جلال بیہقیؒ

سادات چھولس کا سلسلۂ نسب سید جلال بیہقی سے شروع ہوتا ہے، سید جلال کا شجرہ چھ پشت اوپر جا کر شاہ حسن روشن چراغ سے مل جاتا ہے۔ جناب شاہ حسن روشن چراغ امام علی رضاؑ کے فرزند ہیں۔سید جلال کے تین بیٹے تھے سید محمود، سید شاہ میر، سید محمد۔سید محمود (فرزند اکبر) کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔آپ سب سے پہلے ترک وطن کر کے سبزوار سے ہندوستان آئے، آپ صاحب دل عارف اور ولی کامل انسان تھے تصوف کی دنیا میں مگن تھے مجرد اور تنہا زندگی بسر کرتے تھے شادی بیاہ بیوی بچوں میں نہیں پڑے باہر نکلتے تھے تو چہرے پر نقاب ڈال کر نکلتے تھے جس کی وجہ سے محمود برقعہ پوش کہے جانے لگے۔سید محمود ۶۵۶ھ بمطابق ۱۲۸۵ء ایران سے بنگال آئے جس وقت سلطان غیاث الدین تخت وتاج کا مالک تھا۔ بادشاہ غیاث الدین عالموں کی صحبت کا شیدائی تھا اور اس کے دربار میں ارباب علم وفضل کا مجمع رہتا تھا۔غیاث الدین چونکہ علماء فضلاء اور سادات کو اہمیت کا حامل مانتا تھا لہٰذا اپنی بیٹی کے رشتہ کی پیشکش جناب محمود سبزواریؒ سے کی؛ سید محمودؒ نے معذرت کے ساتھ جواب دیا کہ میں فقیر ہوں اور ترک دنیا کی قسم کھا چکا ہوں اور اپنی گزشتہ زندگی کے حالات بیان کئے لیکن درباری علماء کا اصرار پھر بھی جاری رہا تو وہ کہنے لگے کہ میرا ایک بھتیجا ہے جسکی پرورش میں نے کی ہے اور وہ علم وفضل اور کمال وشائستگی میں میری ہی طرح ہے؛ اگر آپ لوگ چاہتے ہیں تو بادشاہ کی لڑکی کا عقد اس سے کر دیں۔ بادشاہ تیار ہو گیا اور سید حسنؒ کے ساتھ بادشاہ کی لڑکی کا عقد ہو گیا لیکن سید حسن اور شہزادے (یعنی سالے بہنوئی) میں کچھ نااتفاقی ہو گئی اسی وجہ سے سید محمودؒ اپنے بھتیجے اور اس کی بیوی کو لیکر بنگال سے دہلی تشریف لے آئے۔سید حسن کو سید مبارک شاہ

کے دربار میں رسائی حاصل ہوئی اور بادشاہ نے صلاحیت واستعداد دیکھ کر اعلیٰ مقام پر رکھا۔ کچھ عرصہ بعد بادشاہ کو لوہا گڑھ (کلوندا) کی مہم درپیش ہوئی اور سید حسنؒ کی قیادت میں فتح ہوئی اس سلسلے میں شاہ نے املاک عطا کی۔ سید حسنؒ نے ایک بستی آباد کی جس کا نام مبارک شاہؒ کے نام پر ''مبارک آباد'' رکھا جو بعد میں ''جارچہ'' کہا جانے لگا۔ سید محمودؒ دہلی میں رہے جہاں رفتہ رفتہ انکے عقیدت مند جمع ہوتے گئے ان میں دو لوگوں کو خصوصی تقرب حاصل تھا ایک تو ''خواجہ تاجر'' اور دوسرے ''بابا ملک''۔

سید محمودؒ کا عہد لودی میں ۱۲؍محرم ۷۱۶ھ بروز دوشنبہ بوقت شام انتقال ہوا اور آپ کا مزار ہندوستان کے دارالسلطنت ''دہلی'' کے ایک علاقہ ''مہرولی'' سے قریب ''حوض خاص'' نامی علاقہ میں موجود ''میفیر گارڈن'' میں واقع ہے جو عوام وخواص کی زیارت گاہ بنا ہوا ہے اور اس مزار کو ''مخدوم بابا'' یا ''مخدوم شاہ'' کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ سید محمود برقعہ پوشؒ کے بھتیجے، سید شاہ میرؒ کے بیٹے اور سلطان غیاث الدین کے داماد ''سید حسن سبزواریؒ'' کا مزار بھی اسی مقام پر موجود ہے۔

قطعۂ تاریخ وفات

دوشنبہ ثانی عشرۂ محرم ز ہجرت ہفت صدده رفته شش

میان شام خفتن نے کم و بیش شد از دار فنا سلطان درویش

☆☆☆☆☆

کرامت سید محمودؒ برقعہ پوش

سرسید احمد خاں نے اپنی کتاب: ''آثار صنادید'' میں دہلی کے معروف اولیاء کا مختصر تذکرہ کرتے ہوئے سید محمود کی بابت لکھا ہے کہ آپ کو خواص ''محی العظام'' (ہڈیوں کو زندہ کرنے والا) اورعوام، ''راجہ ہاڑ گوڑ'' کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

حبیب اللہ اکبرآبادی نے اپنی کتاب: ''ذکر جامع اولیاء'' میں محی العظام کی وجہ تحریر کی ہے کہ ایک ضعیفہ کا بیٹا سفر پہ گیا ہوا تھا، وہ ضعیفہ دعا کے لئے آپ کے پاس آئی کہ میرا بیٹا ساتھ خیریت کے واپس آجائے ، اللہ نے از روئے مکاشفہ سید محمودؒ پر ظاہر کر دیا کہ اس کا بیٹا مر چکا ہے اور بجز ہڈیوں کے کچھ باقی نہیں ہے؛ اس ضعیفہ کو بتا دیا تو وہ بہت روئی اور آپ کے قدموں میں گر گئی۔ آپ نے نہایت عجز وانکساری کے ساتھ پروردگار کی بارگاہ میں دعا کی، اللہ تعالیٰ نے دعا سن لی اور وہ لڑکا صحیح سالم اپنی ماں سے آملا۔ اسی وقت سے آپ کا لقب ''محی العظام'' اور ''راجہ ہاڑ گوڑ'' ہو گیا یعنی **بادشاہ استخوانہا** (ہڈیوں کا بادشاہ)۔

☆☆☆☆☆

جدِّ اعلیٰ سادات چھولس

سید علی سبزواریؒ

سیدمحمودؒ برقعہ پوش کے دوسرے بھتیجے سیدعلاء الدینؒ تھے ان کے بیٹے سیدعلی سبزواریؒ سادات چھولس کے جدِ اعلیٰ ہیں۔

روایت کے مطابق سیدعلی سبزواریؒ، سیدمحمودؒ کی وفات کے چالیس سال بعد اپنے بھائی ''سید مسیح'' کے ہمراہ سبزوار سے آئے تھے یعنی ۸۶۰ھ بمطابق ۱۴۵۵ء میں اور ۸۶۵ھ بمطابق ۱۴۶۰ء میں سرزمین چھولس پرنزول اجلال فرمایا نیز چچا کے ترکہ میں حق کا دعویٰ کیا۔ شاہ نے وہی جائیدادِ جارچہ سیدعلی سبزواریؒ کوعطا کردی۔ آپ نے ازسرِنوبستی کی آبادی شروع کی۔ اسکی خبرعام ہوئی تو منتشر اولادِ سیدحسنؒ واپس جارچہ آگئی اور ملکیت کا دعویٰ کیا، ان سب نے شاہ دہلی کے دربار میں بغرض فیصلہ رجوع کیا تو شاہ نے کہا کہ آپ فیصلہ کے لئے اپنے مورثِ اعلیٰ سے رجوع کیجئے چنانچہ یہ سب مزار مبارک پر پہونچے، اس وقت مزار کے خادم ''بابا ملک درویش'' تھے؛ ان کو بشارت ہوئی کہ میرے فرزند فیصلہ کے لئے آرہے ہیں تم ایک روٹی کے چارٹکڑے کرکے ایک ایک تقسیم کردو اور کہہ دوتمہارے حق میں یہی فیصلہ ہے۔ چنانچہ یہی ہوااور سب رضا مند ہوکر واپس آئے شاہ نے وہی فیصلہ منظور کرکے فرمان جاری کیا اور مُہرِ شاہی ثبت کردی۔ اس تقسیم کی وجہ سے سادات چھولس چہارم والے مشہور ہوگئے۔

سیدعلی سبزواریؒ نے اپنا حصہ اپنے اقرباء کو دیکر ایک پرانی بستی (بنام چھولس) آباد کی جس میں پٹھان اور راجپوت آباد تھے۔

سیدعلی سبزواریؒ آباد ہو گئے اور دختر بندگی شاہ سے عقد کیا۔ سید مسیحؒ اپنے وطن ''سبزوار'' واپس چلے گئے، اسی زمانے میں راجپوت بستی چھوڑ کر دوسری جگہ آباد ہو گئے۔ راجپوتوں کے بعد رفتہ رفتہ پٹھان بھی بستی کو خیر باد کہہ گئے اور پوری بستی سادات کے تصرف میں آ گئی۔ چھولس کی نصف اراضی سیدعلی سبزواریؒ نے خود اپنے زر خاص سے اور نصف رقبہ اراضی سلطان بہلول لودی نے سید علی سبزواریؒ کو بطور مدد معاش عطا فرمایا۔ چوتھائی جار چہ کا حصہ اور نصف چھولس کا رقبہ اولاد سیدعلی سبزواریؒ کے پاس غدر ۱۸۵۷ء تک باقی رہا، نور پور کا حصہ زرخرید باقی رہا اور عطیۂ شاہی ضبط ہو گیا۔

سادات چھولس کے ایک خاندان میں سے کچھ لوگ نور پور میں جا کر رہنے لگے، وہ اراضی بھی سید علی سبزواریؒ کی اولاد نے خریدی تھی۔ جار چہ کی جائیداد چونکہ عطیۂ شاہی تھی لہٰذا پوری ضبط ہو گئی لیکن جائیداد چھولس نصف عطیۂ شاہی تھی اور نصف زرخرید اس لئے نصف ضبط ہوئی اور نصف (آدھی) باقی رہ گئی۔

☆☆☆☆☆

سبزوار کا مختصر تعارف

بیہق: خراسان (ایران) کا ایک قدیم اور شاداب قصبہ ہے، سلطان محمود غزنوی کے سامنے تک بیہق کہلاتا تھا لیکن اسکے بعد بیہق کا نام سبزوار ہوگیا۔ سبزوار، نیشاپور سے تقریباً ایک سوستّر (۱۷۰) کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔

سبزوار کی بہت سی مشہور روایتیں ہیں۔ ایران کے جن مقامات پر سادات کے پراگندہ خانوادے سب سے پہلے آباد ہوئے ان میں قم کے ساتھ سبزوار کا بھی نام شمار ہوتا ہے۔ اس سرزمین پر ہمیشہ اہل علم اور اہل کمال شخصیتیں پیدا ہوتی رہی ہیں جب ایران میں فقہ حنفی و شافعی سکّہ رائج تھا اور تمام اہل ایران اسکی پیروی کرتے تھے اس زمانے میں بھی سبزوار کے لوگوں نے شیعہ عقیدہ سے وابستگی رکھی جبکہ بادشاہانِ وقت اہل تسنن تھے اور سختی سے بھی پیش آتے تھے۔ اسی نسبت سے مولانا روم نے اپنی مثنوی میں ایک حکایت بیان کی ہے اور ان کا شعر ضرب المثل بن گیا۔

سبزوار است این جهانِ بی مدار

ما ابوبکریم در این خوار و زار

پورا واقعہ یہ ہے کہ کسی بادشاہ نے سبزوار پر حملہ کردیا اور لوگوں کو برا بھلا کہا کہ تم لوگ بدعقیدہ اور بد مذہب ہو، میں تمہاری ہڈیاں توڑ دوں گا اور یہ جو تم بدعتیں پھیلاتے ہو ان کا ایسا مزہ چکھاؤں گا کہ یاد رکھو گے سب نے خوشامد کی اور قسمیں کھائیں کہ یہ آپ سے کس نے کہا ہے اور جو کہا ہے غلط کہا ہے، ہم ہرگز بدعقیدہ نہیں ہیں، ہم کوئی بدعتی کام نہیں کرتے ہیں، ہم دیندار ہیں، ہم پر رحم فرمائیے۔

بادشاہ بولا: اچھا اگر تم سب کہتے ہو تو مجھے ثبوت دو اور کم از کم ایک آدمی ابوبکر نام کا اپنے شہر میں

دکھادو۔ فوراًاہل شہرتلاش میں لگ گئےآخر کارتلاش کرنے پر پورے شہر میں ایک ابوبکر نامی آدمی مل گیا؛ فوراًاسے بادشاہ کےحضور میں پیش کیا گیا،ابوبکر بہت ہی خستہ حال،غربت زدہ، پتلا دبلا،اور کمزور سا آدمی تھااس کو دیکھ کر باشاہ کے غصے میں اضافہ ہوااور لہجہ میں تیزی آگئی؛لوگوں نے دست بستہ کہا: جہاں پناہ!اس میں ہماری کیاغلطی ہے! سبزوار کی آب وہوا، ابوبکر کےموافق نہیں ہےاس سےبہتراس کی پرورش نہیں کرسکتی۔

ایران کی تاریخ میں دوالمناک حادثے:

پہلا حادثہ: ۶۱۵ھ تا ۶۲۱ھ تاتاریوں کے حملے جوچنگیز خاں اوراس کے بھتیجے ہلاکوخاں نے کیئےجس کی انتہابغداد کی تباہی اور بنی عباس کے خاتمہ پر ہوئی ہے،اس میں ستر ہزار(۷۰۰۰۰) سادات سبزوارقتل ہوئے، اکثر سادات جائے امن کی طرف رخصت ہوگئےاور کچھ وہیں قیام پذیر رہے۔

دوسرا حادثہ: تیمور لنگ نے تباہی مچائی،سبزوار بھی زد پرآیاجب سبزوار پرحملہ ہواتو سید محمودؒ نے تیمور کے خلاف دفاعی جہاد کیالیکن بادشاہ کےلشکر کومثل سیل رواں کے روکنا مشکل تھا!؛سید محمودؒاور ان کے ساتھیوں کوشکست ہوئی،سید محمودؒشکستہ دل امام رضاؑ کے روضہ پر پہونچے،وہاں پہنچ کر دعا کی، روضے کے سامنےترک دنیا کی قسم کھائی اورفقیری بھیس اختیار کرکےمشہد سے واپس ہوگئے۔

☆☆☆☆☆

سادات اور تقیہ

اگر ایک دیندار بے دینوں میں پھنس جائے اور اظہار ایمان سے جان مال عزت وآبرو کا خطرہ ہو تو حکم خدا ہے کہ ایمان چھپالیا جائے اور جب اظہار کا وقت آئے تو ظاہر کرے، جس کی تائید آیات و روایات سے ہوتی ہے۔

سادات چھولس سید مبارک شاہ اور بہلول لودی کے وقتوں سے لیکر عالمگیر کی وفات ۱۶۹۷ء تک مسلسل تقیہ میں رہے اور سنی بن کر وقت گزارتے رہے، تقیہ کے ذریعہ تمام سادات کی جان مال عزت وآبرو محفوظ رہی، نیز ہندوستان کے ماحول میں اس سے فائدہ اٹھایا، مثلاً دربار میں جہاں رسائی کی ضرورت تھی وہاں تک ہر طرح کی رعایت بلا تکلف حاصل ہوئی۔

حالانکہ سادات سبزوار کے لئے مشہور یہی ہے کہ وہ برائے نام واجبی سا تقیہ کرتے تھے یعنی ایسی باریک نقاب کہ اگر غور سے دیکھا جائے تو پہچان لیا جائے۔ بادشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے بعد سادات چھولس نے تقیہ کی نقاب اتار کر پھینک دی، صرف سادات چھولس ہی نہیں بلکہ تمام سادات ہر جگہ پر آشوب ماحول کا سامنا کرتے رہے اور پندرہویں صدی تک یہی حال رہا کہ مذہب آشکار کرنا گناہ عظیم بن جاتا تھا۔ پندرہویں صدی تمام ہوئی تو ایران میں شیعوں کی عظیم سلطنت قائم ہوگئی اور دوسری طرف ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا پہیہ گھمانے کی ضرورت واقع ہوئی تو اس فرقے کا وزن بڑھ گیا اور تقیہ بھی ختم ہو گیا۔ کھل کر اپنے مذہب کے مطابق اعمال بجالانے کی مہلت نصیب ہوئی۔

سادات کی بستیاں سڑک سے دور کیوں؟

ہندوستان میں سادات کی بستیاں اکثر وبیشتر عام شاہراہوں (ہائی وے) سے الگ دور (اندر کی طرف) ۲/۴/یا۶ کیلومیٹر کے فاصلہ پر آباد ہیں۔ جب اس موضوع پر غور کیا گیا کہ اس کے کیا اسباب ہو سکتے ہیں تو اس کے مختلف اسباب نظر آئے لیکن ان میں سے خاص خاص اسباب مندرجہ ذیل ہو سکتے ہیں:

پہلا سبب: سب سے اہم سبب تقیہ ہے کیونکہ سادات پر عقیدے کی بنیاد پر ظلم وستم ہوتے رہے ہیں اس لئے جنگلوں، پہاڑوں اور بیابانوں میں چھپ کر رہنے لگے یہاں تک کہ وہ جنگل، بستی کی شکل اختیار کر گیا۔

دوسرا سبب: یہ بھی ممکن ہے کہ سادات کا مزاج نازک، شور وغوغہ پسند نہیں کرتا تھا؛ وہ لوگ اطمینان وسکون کی زندگی بسر کرنا چاہتے تھے اور یہ سکون شہر اور روڈ سے دور ہی میسر ہوسکتا تھا۔

تیسرا سبب: یہ ہوسکتا ہے کہ اکثر سادات تصوف کے دلدادہ درویش مزاج ہوتے تھے جن کو جنگل کی تنہائی میں یادِ خدا لطف اندوز کرتی تھی، بیابانوں میں خدا کو یاد کرتے رہے اور وہیں آباد ہو گئے۔

چوتھا سبب: یہ بھی ہوسکتا ہے کہ بادشاہ وقت نے جہاں کی جائیداد عطا کر دی وہیں بستی آباد کر کے رہنے لگے۔

شجرہ
ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام (۹۳۰)
حضرت شیثؑ (۹۱۲) انوشؑ (۹۵۰)
قینانؑ (۶۱۰) مہلائیلؑ (۸۹۵)
الیاریاردؑ (۹۶۲) انوخ ادریسؑ (۵۶۵)
متوشلحؑ (۹۶۹) لاملکؑ (۷۷۰)
نوحؑ (۲۵۰۰) سامؑ (۶۰۰)
ارفخشدؑ (۴۳۸) صالحؑ (۴۳۳)
عابر حودؑ (۴۳۴) قانعؑ (۲۳۹)
آرغوؑ (۳۳۷) ساروغؑ (۲۳۰)
ناجورؑ (۱۳۸) تارخؑ (۳۰۵)
ابراہیمؑ (۲۷۵) اسماعیلؑ (۲۳۷)
قیوارؑ (۴۹۵) حملؑ (۴۳۰)
داود ثابتؑ (۳۷۵) سلیمانؑ (۳۵۰)

ہمیسعؑ
(۶۵)
الیسعؑ
عودؑ
(۳۰۵)
عدنانؑ
(۲۱۰)
معدؑ
(۲۱۵)
نزارؑ
(۱۷۵)
مضرؑ
(۱۶۵)
الیاسؑ
(۱۵۰)
مدرکہؑ
(۱۲۵)
خذمیہؑ
(۱۳۵)
کنانہؒ
(۱۴۰)
نظرؑ
(۱۴۰)
مالکؒ
(۳۰)
فہر (قریش)
(۱۲۰)
غالبؒ
(۱۱۵)
لویؑ
(۱۰۵)
کعبؑ
(۱۱۰)
مرّہؑ
(۱۱۲)
کلابؒ
(۱۱۹)
زید عرف قصی (۱۲۰)
مغیرہؒ (عبد مناف) (۱۱۵) (نوٹ۔ دائرہ میں عمریں لکھی ہوئی ہیں)
مطلب
نوفل
حضرت ہاشمؑ
عبدالشمّس
عامر (عبدلمطلب)
اسدؒ
امیہ
فاطمہؑ (والدہ حضرت علیؑ)
حارث
جناب ابوطالبؑ (۱)
جناب عبداللّٰہؑ (۲)
جناب عباسؑ
جناب حمزہؓ

(۲) جناب عبداللہ علیہ السلام ——— حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ
جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا
(ا) عمران (جناب ابو طالبؑ)
جناب طالبؑ
(لاولد)
جناب عقیلؑ
جناب مسلمؑ
محمدؑ
ابراہیمؑ
جناب جعفر طیارؑ
جناب عبداللہ
جناب محمد
جناب عونؑ
جناب محمدؑ
حضرت علی علیہ السلام
امام حسنؑ
جناب عباسؑ
فضلؑ
قاسمؑ
عبداللہؑ
عثمانؑ
محمد حنفیہؑ
عبداللہ اصغر
عمرؑ
امام حسینؑ
ابوبکرؑ
جناب قاسمؑ
عبداللہؑ
عمروؑ
(یہ چاروں کربلا میں شہید ہوئے)
زیدؑ
حسن مثنیٰؑ
(نسل ان دونوں سے چلی)
(جناب حسن مثنیٰ کی نسل ''طباطبائی'' کہلاتی ہے)
جناب علی اکبرؑ
امام زین العابدینؑ (۳) (ص ۲۷)
جناب علی اصغرؑ

(۳) امام زین العابدین علیہ السلام
عبداللہ
حسن
سلیمان
زید
علی
عمر
امام محمد باقر علیہ السلام
حسینؒ
محمد اصغر
عبدالرحمٰن
حسین اصغر
علی
عبداللہ افطح
امام جعفر صادق علیہ السلام
ابراہیم
عبداللہ
اسحاقؒ
عبداللہؒ
اسماعیلؒ
امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
محمدؒ
عباس
علیؒ
امام علی رضا علیہ السلام
(دیگر ۱۸ بیٹے)
حسین
ہادی
جعفر
امام محمد تقی علیہ السلام
یعقوب
فضل
ابراہیم
امام علی نقی علیہ السلام
ابو جعفر موسیٰ مبرقع علیہ الرحمۃ
امام حسن عسکری علیہ السلام
حسینؒ
محمدؒ
جعفرؒ
ابواحمد سید ابوالمکارمؒ
حضرت امام مہدی آخرالزماں عجل اللہ تعالیٰ فرجہ (پردۂ غیب میں ہیں)
سید ابوعلی محمد اعرجؒ
ابوعبداللہ سید احمد نقیب قمؒ
سید یعقوبؒ
سید شاہ حسن روشن چراغؒ
سید ابومحمد حسنؒ (۴) (ص ۲۸)

(۴) سید ابو محمد حسنؒ
شاہ محمد تقی کربلائیؒ
شاہ محمد علی نقیؒ
شاہ علیؒ
سید محمد اکبر مودودیؒ
سید محمد مولائیؒ
شاہ سید علی نوریؒ
سید نعمت اللہ
سید جلال بیہقیؒ
سید شاہ میرؒ
سید محمدؒ
سید محمود برقعہ پوشؒ
سید حسنؒ سبزواری (۵)
(مورث اعلیٰ سادات جارچہ)
سید علاء الدینؒ
(شادی نہیں کی)
سید مسیحؒ
(واپس سبزوار چلے گئے)
سید علی سبزواریؒ (۶)
(مورث اعلیٰ سادات چھولس)

(۵) سید حسن سبزواریؒ (نسل سادات جارچہ)
سید اسحاقؒ
نسل انبالہ
موسیٰؒ
نسل پیدی بجنور
ابراہیمؒ
مزار جلیسر ایٹہ
بندگی معظمؒ
مزار بدایوں
میر میرانؒ
مزار سرہند
سید ناصرؒ
مزار کشمیر
زین العابدینؒ
مزار جیور ضلع بلند شہر
(۶) سید علی سبزواریؒ (مورث اعلیٰ سادات چھولس)
سید امجدؒ
سید علی اصغرؒ
سید حسن خانؒ
سید اکبرؒ
برخوردار علیؒ
سید شریفؒ
محمد ظریفؒ
شاہ علیؒ
اصغر علیؒ
سید علیؒ (۷)
سید مناؒ (۸)
شمش الدینؒ
سید متینؒ
سید عادلؒ (۳۵)
علی احمدؒ
سید محبوبؒ
سیف علیؒ
فتح حسینؒ
عطا علیؒ (۳۱)
معظم علیؒ (۳۳)
اعظم علیؒ (۳۰)
صاحب علیؒ
خادم علیؒ (۲۹)
غلام علیؒ (۱۴)
قنبر علیؒ
واجد علیؒ
بہادر علیؒ

(۱۴) غالب علیؒ
طالب علیؒ (۱۵)
منور علیؒ
ہاشم علیؒ (۱۶)
امام علیؒ (۱۷)
ضامن علیؒ (۱۸)
ظہور علیؒ (۱۹)
قاسم علیؒ (۲۰)
(لاولد)
فدا حسینؒ
محمد حسینؒ (۲۱)
فضل علیؒ
(دختر)
ولایت حسینؒ
کفایت حسینؒ (۲۲)
غلام رضا رضویؒ
رضا حسینؒ (۲۳)
غلام حسنینؒ (۲۴)
سید محسن رضا رضویؒ
سید احسن رضا رضوی
مولانا سید ذاکر رضا
مومن رضا
مولانا غافر حسن رضوی (صاحب رضا)
منظر مصطفیٰ (مقداد)
عنایت مجتبیٰ (حماد)
مشیر مرتضیٰ (عباد)
عابس رضا (محمد)
معظم رضا (تاج)
پروفیسر ضیغم رضا (معراج)
ہاشم رضا (عروج)
زہیر رضا
میثم رضا
مظہر ریحان
جواد رضا
پرویز رضا
ناوید رضا
گلریز رضا
ساجد رضا
فیضان رضا
جاوید رضا
قنبر رضا
جونی رضا
شاہ ویز رضا
جون رضا

(۲۳) رضا حسینؒ
محمود علیؒ
مقصود علیؒ
قائم علیؒ (چنا)
قاسم رضا
شاہین رضا
عاشور رضا
محمد اکبر
روشن علی
زندے علی
محمد معراج
(لاولد)
اسد علی
قیصر رضا
اصغر رضا
حسن رضا
جعفر رضا
زاہد رضا
عابد رضا
دعبل عباس
حسن عباس
وقار عباس
احسان اصغر
پرواز حیدر
امن رضا
زمن رضا
افسر رضا
انور رضا
محمد عارف
عزادار رضا
علمدار رضا
وفادار رضا
(۲۴) غلام حسنینؒ
محمد حسنین (بابو)
علی حسنین (اسلام)
عباس حسنین
شبیہ حسنین
نقی حسنین
زکی حسنین
رضی حسنین
محمد
عسکری
میثم حسنین
شادان رضا
تقی حسنین
شبر حسنین
عامر حسنین
سرور حسنین
دبیر حسنین
ابوالحسنین

(۲۲) کفایت حسینؒ انصار حسینؒ
الیاس حسین
اعجاز حسین
رفاقت حسین
شاہد حسین
شمس الحسن
مشبر حسین
مدثر حسین
ضامن علی
رضوان علی
ذیشان علی
نایاب حسین
شاہ ویز حسین
جاوید حسین
محمد وارث
ساجد حسین
عمران حسین
فرمان حسین
کامران حسین
(۲۱) محمد حسینؒ
غلام حسنین
غلام ثقلین
غلام سبطین تپاںؔ
غلام کونین
ظل حسنین
ظہیر حسنین
منیر الحسنین
عزیز الحسنین
عزیز السبطین
تمیز السبطین
مولانا شمیم السبطین
دبیر السبطین
(نوٹ: غلام سبطین تپاںؔ صاحب، ہندوستان سے پاکستان چلے گئے اوران کی نسل پاکستان اور لندن میں آباد ہے)
(۲۰) قاسم علیؒ
یاد علی
عیوض علی
کلب عابد
بہادر علی (بندو)
غلام رضا
محمد رضا
حسن رضا
واحد حسین
تحسین حیدر
واجد حسین
زاہد حسین
قاسم علی
مہدی علی (۲۵)
فرزند علی
عباس حیدر
سلمان حیدر
نعیم حیدر
عمران حیدر
عرفان حیدر

(۲۵) مہدی علی
وسیم علی
مقیم علی
علی
(۱۹) ظہور علیؒ
تصویر حسین
تفضّل حسین
ریاض حسن
شمس الدین
تجمل حسین
مزمل حسین
غلام علی
تحسین علی
نسیم علی
شمیم علی
شبلی
عمران
غلام اصغر
اسحاق حسین
مشتاق حسین
اشتیاق حسین
قسیم علی
وسیم علی
مشرف حسین
طاہر حسین
حسین حیدر
ندیم حیدر
مختار حیدر
ظہور حیدر
محمد حیدر
وصی حیدر
شعیب حیدر
ظفر اکبر (راجہ)
قمر عباس
اظہر عباس
نظر عباس
حسین عباس
اعظم رضا (بہلول)
شناور علی

(۱۷) امام علیؒ
مہربان علی ــــ ریاض الحسن
علی محمد
مکرم حسین
ضیاءالحسن
گلشن علی
گلسار علی
انور علی
محمد مجتبیٰ
محمد مصطفیٰ
مولانا محمد مقتدیٰ
مولوی غلام عباس
محمد عباس
نثار عباس
علی عباس
محمد عسکری
محمد منہال
اطہر حسن
عبدالعباس
ظفر عباس
ناصر عباس
محمد سلیم
حفاظت عباس
فدا عباس
محمد شمیم
محمد حیدر
علی حیدر
کلب حیدر
قمر عباس
مجاہد علی
محمد علی
عمران حیدر
مختار عباس
فیروز عباس
ہلال عباس
محمد عباس
ثمر عباس

(۱۸) ضامن علیؒ

باقر حسین
منشی محمد نظیر
سجاد حسین
ہادی علی
عباس حسین
ذاکر حسین
انصار حسین
لاولد
غلام شبیر
عاشق حسین
اختر حسین
ظفریاب علی
آفتاب علی
ذیشان حیدر
شان حیدر
دختر
سید عباس
محمد ضامن
سجاد حسین
محمد عقیل
محمد شکیل
محمد جمیل
محمد ضمیر
عباس علی
زوار حسین
افضال حسین
اقبال حسین
اکرم حسین
علی شاہ
محمد شاہ
محمد نذیر (پپّو)
مولانا محمد تفضّل
آصف
عارف
محمد
قمر عباس
ظہر حیدر
علی حیدر
محمد تبریز
چمن عباس
ساجد عباس
محمد باقر
حسن باقر
اسد ضامن
حسین ضامن
قمر ضامن
ثمر ضامن
ضامن علی
علی ضامن
حسن ضامن
حسن عباس
چمن عباس
حسین ضامن
محمد انصار
کامران
محمد مصطفیٰ
سلامت عباس
کردار
معیار
محمد زماں
فرمان عباس
مختار حسین
اسلم
محمد ضامن
عباس ضامن
سجاد ضامن
جرار حسین
ممتاز حسین
اقرار حسین
عمار حسین
وقار حسین
تیمور حسین
ابرار حسین
شہوار حسین

(۱۵) طالب علیؒ
مقدم علی
الطاف حسین (۲۶)
مبارک حسین (۲۷)
عنایت حسین
علی احسن
حامد حسین
کاظم حسین
علی حسن
علی رہبر (۲۸)
علی محسن
سالم حسین
قاسم حسین
عزیز الحسن
بختاور حسین
محمد فاضل
محمد عاقل
شمس الحسن
نجم الحسن
محمد حسن
ظہور حسن
حسن مہدی
ضمیر عباس
ندیم علی
متین علی
مختار عباس حسن محمد
کمیل عباس
اقبال ہادی
عزادار ہادی
حسین عباس
طفیل عباس
گوہر علی
علی مومن
نظیر علی
رئیس علی
علی ممنون
علی ساجد
علی محمد
مدثر حسین
اعجاز علی
دلشاد علی
علی مشکور
حیدر علی
نقی حیدر
نوشاد علی
علی فیضان
علی فرمان
علی میثم
علی امن
جوہر علی
غضنفر علی
حکمت علی
تنصیر علی
افسر علی
خیبر علی
صفی علی
منہال علی
عصمت علی
محمد کہف
شبیہ حیدر
یاسر علی
عمران علی
کاشف علی
عاشق علی
قادر علی
عنایت علی
محمد سالم
اویس علی

(۲۶) الطاف حسینؒ
مرتضیٰ حسین
اعجاز حسین
عطا حسین
ظہیر حسین
ابرار حسین
کرار حسین
جواد حسین
نثار حسین
محمد صادق
محمد ضمیر
اقبال حسین
دختر
انوار حسین
زوار حسین
محمد انور
ظفریاب صادق
محمد الیاس
محمد افضال
ظریف الحسن
فدا عباس
میثم صادق
شاہنواز صادق
اعجاز صادق
محمد اصغر
محمد اکبر
نظیر حیدر
محمد حیدر
سمیر صادق
منور صادق
محمد یحییٰ
لال فام
محمد یوسف
راجہ
علی کثیر
فراز حیدر
(۲۷) مبارک حسینؒ
ابن علی
صفدر علی
آغا علی
ہاشم علی
اشرف علی
معشوق علی
آصف علی
حسن عباس
معصوم عباس
طالب علی
محمد حسین
امام علی
نسیم حیدر
رضا مہدی
بلال مہدی
غالب علی
محمد میاں
محمد سالم
بلال حیدر
نہال حیدر
افروز علی
ہلال حیدر
مدبر حسین
رضا حسین
کمال حسین
دلدار حسین
سلمان حسین
فرحت حسین
جاوید حسین
قسیم حیدر
کلیم
سلیم
معراج
نجف
دبیر غازی
غازی علی
ادیب حسین
وسیم حیدر
عرفان
فہیم
شہزاد حیدر

(۲۸) علی رہبرؒ
علی قیصر
علی گوہر
علی اظہر
علی اطہر
علی شبر
علی اختر
علی حیدر
محمد ثاقب
محمد شارب
علی غضنفر
علی غازی
علی شعیب
محمد نہال
محمد زید
محمد ریان
علی حسین
علی ناوید
علی صفدر
علی افسر
علی محمد
علی جاوید
(۱۶) ہاشم علیؒ
امین علی
محمد حسین
سید علی
(لاولد)
محمد حنیف
حیدر حسین
محمد ابراہیم
احمد عباس
صفدر عباس
عطی عباس
محمد انیس
محمد نفیس
محمد اسماعیل
ظفر عباس
اظہار عباس
منور عباس
محمد نسیم
محمد وزیر
محمد تحسین
محمد رئیس
علی عباس
ظل عباس
محمد علی
ثقلین عباس
فدا عباس
عاشقین عباس
عمران
رضوان
گل عباس
اصغر حسن
شبیہ حسن
امیر حسن
ہلال حسن
علی عباس
عاصم رضا
زہیر حسن
محمد سلمان
فضل عباس
معراج
ضامن عباس
نظر عباس
شفیع عباس
تقی عباس
وجاہت
حسن عباس
حسین عباس

(۲۹) خادم علی ـــــ بساون علی
امانت علی
ظہور علی
وارث علی
امداد علی
سید علی
محمد نظیر
جعفر حسین
تصویر حسن
دختر
اعظم حسین
اہلبیت حسین
قیوم حسین
خادم حسین
وصی حسین
ناظم حسین
کاظم حسین
ظہیر
زمرد حسین
اشفاق حسین
اشتیاق حسین
مہدی حسن
الطاف حسین
مشتاق حسین
تجیب الحسن
عارف حسن
ضمیر حسن
ذوالفقار علی
ممتاز علی
محمد صادق
عمار حسن
غلام علی
بہادر علی
افتخار
صادق علی
سجاد حسین
بادشاہ علی
امانت علی
التفات حسین
امداد علی
محمد دانش
تصویر حسین
محمد کہف
محمد فیض
حسن صادق
شاہ عباس
علی رضا
عباس
رضا امام
علی رضا
محمد رضا
صداقت علی
رجب علی
عشرت علی
مشیر علی
نصرت علی
مسرت علی
کوہر علی
علی
قمبر علی
منیب علی
محمد علی
یوسف علی
بلال علی
حیدر علی
ندیم علی
نعیم علی
محمد مہدی
محمد شاہین
محمد ظہور
وسیم حیدر
قسیم حیدر
شیرزی
عادل
سجاد
عباس
محمد
محمد عمران
محمد سہیم
محمد ریحان
علی عباس
قائم عباس
کلب عباس

(۳۰) اعظم علیؒ
بہادر علی
غلام علی
قنبر علی
خادم علی
واجد علی
صاحب علی
مشرف علی
سراج حسین
مسند علی
مظفر علی
حیدر علی
(لاولد)
عیوض علی
علمدار حسین
اصغر حسین
چراغ علی
تراب علی
عین الحسن
دختر
دختر
نیاز علی
سید علی
مشرف علی
اشرف علی
جواہر علی
فیاض علی
سکندر علی
قمر الحسن
مرتضیٰ حسین
ممتاز حسین
ارتضیٰ حسین
خادم رضا
آصف رضا
اعظم رضا
حبیب رضا
(۳۱) عطا علیؒ
امام علی
ہدایت علی
کرامت علی
ثمن علی
سید امیر
سید کلوا
رستم علی (۳۲)
طالب علی
کرم حسین
احمد علی
محمد علی
امیر علی
الفت علی
نائب علی
نیاز علی
سید علی
معصوم علی
سید محمد
عین الحسن
سبط حسن
امداد حسین
شمشاد حسین
محمد رضا
عابد رضا
حسن رضا
دختر
محمد حسنین
بشارت حسین
غلام رضا
عارف علی
حفاظت عباس
رفاقت عباس

(۳۲) رستم علی
اکبر علی
آفتاب علی
الطاف حسین
اوصاف حسین
فیض احمد
شاہ محمد
بشیر احمد
نظیر احمد
عاشق علی
امیر حسن
محمد یونس
محمد اویس
فضل احمد
سراج حسین
(۳۳) معظم علیؒ
امیر علی
وزیر علی
امام علی
غلام حسین
تراب علی
فضل حسن
منو میاں
ظہور حسن
محمد علی
خدا بخش
علی حسن
محمد شریف
دلاور علی — رباب علی
امیر علی
امام علی
وزیر علی
علی نواز
برکت علی
خورشید علی
حسن عباس
عباس علی
رئیس علی
انتظار
بنیاد علی
محبت علی
رجب علی
تراب علی
مرتضیٰ
امداد علی
حیدر علی
عزادار
مختار علی
جرار علی
دلاور
مقتدیٰ
مدثر علی
احمد علی
علی محمد
رضا علی
غلام عباس
علی حسین
کرم حسین
دختر
شاہ محمد — ابو محمد
ممتاز حسین
ریاست حسین
نثار حسین (ب)
مشتاق علی (۳۴)
خورشید حسن
اشتیاق علی
شرافت حسین
عزیز الحسن
وصی حسن
مصطفی حسین
بشارت حسین
فیض الحسن
امیر حسن
معین حسن
منظور حسین
عبادت حسین
عظیم حسین
علی حسین
محبوب علی
محمد عباس
تنظیم حسین
وسیم حسین
محمد عمران

(ب)نثار حسین
عابد حسین (تنہا)
معظم علی
غلام علی
گلزار علی
فرمان علی
محبوب علی
محمد عباس
بلال عباس
باقر عباس
ارمان علی
اقرار علی
افروز علی
راحیل
رضا حسین
شجاع حسین
میثم علی
ذیشان حیدر
عیان عباس
(۳۴)مشتاق علی
کاظم حسین
ناظم حسین
ہاشم حسین
سیف علی
مشرف حسین
زمرد حسین
معین عباس
شبیر عباس
علی عباس
مکرم حسین
شبیہ عباس
محمد اشرف
مدبر علی
محمد علی
فہیم علی
قائم حسین
نایاب حسین
ہدایت حسین
قسمت علی
مظہر علی
قمر عباس
ضمیر عباس
محمد شفیع
علی خمینی
لاولد
رضا عباس
محمد ذہیب
مختار حسین
فرقان حسین
حسن کبیر
اظہر عباس
شجر عباس
نظر عباس
محمد آکاش
فخر عباس
کامیاب علی
افضل علی
عمران علی
کامران علی
بلال علی
ثمر عباس

(۳۵) سید عادل
عیوض علی
سید حسین
حفیظ اللہ
عطاء اللہ
ببر علی
علی حسین
ظفر علی — احسان علی
امیر علی
صاحب علی
آصف علی
غلام رسول
رحم علی
کرم علی
ذاکر حسین
حمایت حسین
دختر
ریاض الحسن
ابوالحسن
عنایت حسین
مولوی عیوض علی
منصف علی
اکبر علی
نثار علی
دختر
صفدر عباس
دختر
لاولد
غلام رضا
ابوالعباس
وقار عباس
حسن رضا
علی رضا
اختر رضا
شیدا رضا
امداد علی
مہربان علی
ثابت علی (ث۔ع)
بشارت علی (ب۔ع)
عابد علی
کرامت علی (ک۔ع)
پناہ علی
اوصاف علی
یاور علی
امان علی
بہادر علی
سید اصغر
لاولد
آفتاب علی
ابن حسن
سید حسن
ولایت حسین
شجاعت علی
شوکت علی
ظہور علی
محرم علی
عزیز الحسن
لاولد
ظفریاب علی
شفاعت علی
تنظیم حیدر
تصویر حیدر
ریحان علی
ظریف الحسن
شمس الحسن
بندو
بہار علی
شان حیدر
علی حیدر
رضوان
نصیب
حسن عباس
محمد حسن
تنویر حسن
محمد احسن
چمن احسن
بدر احسن
محمد
توفیق
خلیل
بابو
مظہر احسن
اظہر احسن
قمر احسن
ابوالحسن
محمد قدیر

(ث۔ع) ثابت علیؒ
مجیب حسین
نظر محمد
ارتضٰی حسین
محمد حسن
حیدر حسین
اکرام علی
لاولد
احمد حسن
نیاز حسن
لاولد
عترت حسین
مظاہر حسین (لاولد)
فضائل حسین
طاہر حسین
عشرت حسین
محمد حسین
دختر
محبت حسین
محبوب حسین
علی حیدر
(ب۔ع) بشارت علیؒ
فرزند علی
قنبر علی
امیر علی
محمد شفیع
سید مسیتا
فتح حسین
دختر
جعفر حسین
کرامت حسین
حسین علی
سید حسین
مولوی مہدی حسن
ظفر مہدی
قمر الزماں
حسن مہدی
معراج مہدی
محمد زماں
علی زماں
محمد مہدی
نیر
ظہور
مکرم
معراج
ذاکر
مظاہر حسین

(ک۔ع) کرامت علی

کرم حسین
علمدار حسین
ابرار حسین
کرار حسین
شمشاد حسین (۱)
اقبال حسین
مزمل حسین
مشبر حسین
منظور حسین
لاولد
رجب علی
ظفریاب علی
امید علی
نجب الحسن
نبی حسن
اشرف علی
اعظم حسین
قائم حسین
مشہد حسین
محمد فرقان
غلام حیدر
محمد ابوذر
املاک حسین
رضا حسین
قمر رضا
رضا علی
فرزند علی
علمدار
علی حیدر
فہیم
مولوی مظاہر
ساجد
عباس حسن
فراز
انصار حسنین
علی حسنین
محمد سبطین
محمد ثقلین
محمد کونین
حسین
محمد عسکری
ساحل عباس
علی
محمد حیدر
شہنشاہ حسین
احتشام حسین
ذیشان حسین
علی محمد
حسین حیدر
فیضان حسین
رضوان
غازی
محمد عمران
محمد ضامن
کامل
سہیل اصغر
طالب
رئیس عباس
محمد غازی
ابوالعباس
ابرار حسین
محمد عامل
محمد عباس
حسن عباس
دل محمد
احمد عباس
ظفر عباس
شوذیب
عیان
محمد شان
محمد حیدر
سیف علی

(۱)شمشاد حسین
ارشاد حسین
انصار حسین
زوار حسین
گلزار حسین
ضامن حسین
شبیہ حسین
رضی حسین
محمد تقی
دلشاد حسین
معین عباس
معجز عباس
شبر حسین
برکت حسین
سلمان حسین
قرۃ العین
افران عباس
محمد زماں
علی عباس
بلال عباس
محمد صادق
محمد خوشحال
منہال عباس
محمد جون
۲۶ سید منا ابن اصغر علیؒ
سید باقی
قادر علی
واجد علی
بشارت علی
رحمت علی (ر۔ع)
اشرف علی
صاحب علی
یقوب علی (ی۔ع)
ثابت علی
ظہور علی
منور علی
غفور علی
اعجاز حسین
مرتضٰی حسین
بہادر علی
نظر محمد
محمد علی
محمد عباس
محمد تقی
یوسف حسین
طفیل حسین
امتیاز حسین
محمد تقی
ظفر عباس
حیدر عباس
کاظم حسین
مشبر حسین
تعظیم حسین
مولوی شبیہ عباس ساکبؔ
دختر
غلام حسین انجمؔ
دختر
اصغر حسین
محمد یعسوب الدین
محمد رفیق

(ر۔ع) رحمت علی
محمد علی
احمد علی
مولوی رحم علی
منصور علی
منصف علی
تہور علی
مظہر علی
نثار علی
لاولد
ضامن علی
ذاکر حسین
آفتاب علی
عنایت علی
نیاز حسن
زاہد حسین بدھن
دختر
علی صغیر
شمس الحسن
کاظم حسین
حمد حسین
شاہد حسین
برکت علی
نصیب علی
چراغ علی
رمضان علی
عباس حسین
ظفریاب حسین
بنیاد علی
معصوم علی
محمد احسن
نائب حسین
سبط حسین
علی حسین
ظہر حسین
لخت حسین

(ی۔ع) یعقوب علیؒ
امید علی
خورشید علی
امداد علی
ضامن حسین
علمدار حسین
کرامت علی
محمد حسنین
وزیر علی
غلام حسن
امانت علی
خادم علی
پرورش علی
امداد علی
غالب علی
امیر حسن
انتظام علی
دختر
ریاست علی
محمد طاہر
شمشیر الحسن
دختر
دختر
دختر
لاولد
رجب علی
ضامن علی
اکبر علی
مبارک علی
رونق حسین
صمد علی
ارشاد علی
امین علی
علی رضا
محسن رضا
لاولد
لاولد
احمد عباس
لاولد
محمد رضا
دختر
اسد علی
محمد علی
شمشیر علی
قمر رضا
اقبال رضا
اسد رضا
محراب علی
محمد نقی
دارین علی
مسعود علی
منصور علی
مصطفیٰ کاظم
شاداب علی
مقیم علی
زین علی
منیر
ضمیر
شمس
ریحان
سبیل حیدر
حبیب
منہال
محمد حیدر
نعیم رضا
کلب رضا
سجاد
محمد علی
محمد ہادی
مبین علی
سلیم علی
امداد علی
فیروز علی
مولوی مظاہر علی
ذوالفقار علی
محمد علی
سلمان علی
اعتصام علی
سہیل عباس
مقداد علی
شاد علی
علی ایرج
سحر علی
علی قمر
علی یاسر

۲۸ سید علیؒ
مدد علی
نوٹ۔ شجرہ ھذا کی نقل سید علی ہادی مرحوم سے لی گئی ہے
گدا علی
ابوالقاسم
(گلدستہء رضویہ صفحہ ۵۸)
عبدالمعالی (عبدالعلی) ۲۹
امام الدین
جیون علی
وجیہ الدین
سراج الدین
رمضان علی
محمد ماہ
علی احمد
ظفر علی
نظیر علی
ہدایت علی
نجابت علی
امام علی
علی رضا
غیرت علی
اظہر حسین
مکرم
بے نظیر حیدر
ہادی حسین (لاولد)
تصویر حسین
محمد رضا
ارتضیٰ حسین
غلام عباس
اصطفیٰ حسین
مولوی اہلبیت حسین
محمد حسنین
دختر
علی ہادی
محمد رضی
محمد وصی
دختر
عطی عباس
مولوی ظریف عباس
طاہر عباس
ولی محمد
عسکری
محمد سمیع
قیوم حسین
منصف حسین
معظم حسین
دختر
کمال عباس
اظہر خورشید
فریاد عباس
احسن عباس
نبی ہادی
تقی ہادی
نقی ہادی
اشفاق عباس (لاولد)
وقار عباس
چراغ علی
رجب علی
رمضان علی
زکی ہادی
صفی ہادی
اشتیاق عباس
مکرم
بینظیر
ظہور
ریاض
حسن علی
حسن حیدر
حسن عباس
ظفر عباس
محمد فیروز
مظہر عباس
سراج عباس
شباب عباس
انتظار
سہیل
کمیل
عدنان
بلال
مختار
ریحان
شاہ عباس
شبیہ حیدر
ارمان عباس
منظر عباس
مہدی عباس
ظہور ہادی
سرفراز ہادی
اقبال ہادی
آفتاب ہادی
ذوالفقار ہادی
علی ہادی

۲۹۔ عبدالمعالی (عبدالعلیؒ) ۴۷
ذوالفقار علی
غلام علی عرف اسد علی
حیدر علی
پناہ علی
برخوردار علی
سخاوت حسین
مسند علی
فضل علی
عظیم علی
وزیر علی
لاولد
لاولد
عیوض علی
سجاد حسین
ممتاز حسین
مظہر حسین (لاولد)
ظہور حسین
دختر
ابن علی
آل عبا حسین
(دختر)
محمد رضا
عابد رضا
دختر
منشی علی احمد
علی حیدر
لاولد
غلام شبیر
حضور احمد
سرکار احمد
ریاض احمد
شمیم حیدر
فدا عباس
عباس حیدر
صغیر احمد
شکیل احمد
منیر احمد
قسیم حیدر
عظیم حیدر
وسیم حیدر
ترقیم حیدر
ممتاز احمد
نواب احمد
سرتاج احمد
شباب احمد
علی احمد
سلیم احمد
نعیم احمد
وسیم احمد
عظیم احمد
وقار احمد
سرفراز احمد
اظہار احمد
انتظار احمد
فروز احمد
اسرار احمد
عرفان احمد
سلمان احمد
مختار احمد
ذوالفقار احمد
محمد کاشف
محمد ریحان

سید علی سبزواریؒ ۴۸
سید امجد
سید اکبر
سید علی اصغر
سید خان
محمد ظریف
برخوردار علی
محمد شریف
سید علی محمد
سید شاہ محمد
سید گرویزی
سید اسحاق ۲۳ ؁
عبدالرزاق
سید عماد
سید غیاث (گھاسی)
حفیظ اللہ
شاہ محمد
رحم علی
سلامت علی
احسان علی
محمد شفیع
اسد علی
یوسف علی
عبدالمعالی
عبداللہ — فیض علی
۳۰ ؁
۳۱ ؁
بوعلی
میاں جی طالب علی
رحم علی
شاہ محمد
محمد شفیع (لاولد)
امام علی
منشی محمد رفیع
وصیت علی (و)
احمد علی
سید محمد
مولوی قمر الزماں
امیر محمد
ظہیر حیدر
نسیم حیدر
مولانا تحسین حیدر
سرتاج احمد
ریاض احمد
آفتاب الزماں
شبیر محمد
نظیر حیدر
شاہین حیدر
سلمان حیدر
لاولد
سعید احمد
قمر حیدر
شباب حیدر
الماس حیدر
عمران حیدر
فیضان حیدر
عنوان حیدر
(و) وصیت علی — ناظر علی
علی حسین
علی حسن — ولایت حسین
نائب حسن
اشفاق حسین
جعفر حسین
یعقوب علی
راحت علی
سید ابراہیم
سید حسن
فدا عباس
مظاہر حسین
لاولد
یعسوب علی
حافظ فرحت حسین
(لاولد)
قائم حسین
اقبال محمد
منظور نقی
منظور تقی
متین رضا
عمران رضا
فخر زمن رضا
سید محمد

۳۰۔ اسد علیؒ ۴۹
جواد علی
بخشش علی
فیض علی
محمد حسین
نظر محمد
نظیر حسین
کبیر حسین (ک) ص ۵۳
حیدر حسین
جواد حسین
اعجاز حسین
مشتاق علی
لاولد
لاولد
حکیم ریاض علی
معصوم علی
علی ظفر
حکیم نظر علی
محمد اظہر حسین
ظہیر الحسن (گلیا)
علی ثمر
علی قمر
ذیشان حیدر
علی شجر
حسن اختر
تصویر الحسن
نصیب عباس
اظفار الحسن
کاشف رضا
غازی عباس
محمد تابش
رضوان حسین
عشرت حسین
شباب حسین
شاداب حسین
اطہر حسین
عظیم حسین
شبیہ حسین
راشد حسین
امن حسین
محمد حسین
فرمان رضا
احسان رضا
قربان رضا
یوسف رضا
مولانا عرفان رضا
ارمان رضا
فیضان
ثاقب
محمد حجت
محمد حیدر
محمد مہدی

ک کبیر حسین (ص۵۲ سے)
علی صغیر
علی اوسط
علی امیر
علی نصیر
لاولد
آل علی (لاولد)
آغا علی
مظہر علی
علی جعفر
علی شہیر
ناصر حسین
طاہر حسین
علی مقصود
رضا علی
احسان علی
اظہار علی
قربان علی
ظفر الحسنین
مولانا قمر حسنین
نظیر حسین
شیم حیدر
محمد کیف
محمد اویس
علی حسنین
علی نقی
رئیس علی
انتظار علی
وزیر حسین
قنبر علی
محمد علی
اسد اللہ
سیف علی
اقتدار علی
دختران
محمد حیدر
محمد حسین
محمد اصغر
مومن حسین
محبّ علی
عشرت علی
دانش علی
معظم علی
عباس علی
حیدر علی
نصرت علی
حسین علی
ظفر عباس
ظل حسنین
رضا حسنین
ساغر عباس
حسن عباس
عاشور عباس
نبی عباس
عارف عباس
محمد جواد

۱۳ا یوسف علی ۵۰
بہادر علی
اسلم علی
امجد علی
خیر علی
اکرم علی
ناصر علی
میر علی
فیض علی
حیدر علی
طالب علی
غالب علی
نیاز علی
مدد علی
محمد علی
خادم علی
دختر
مجیب حسین
احمد علی
رونق حسین
ذاکر حسین
محمد عباس
حکیم باقر حسین
دختر
آل محمد
علی صغیر
علی عباس
دختر
ولی محمد
آل احمد
اقبال محمد
احمدی عباس
محمد شریف
محمد خلیل
محمد شفیق
محمد انیس
محمد رئیس
محمد سعید
محمد نظیر
محمد چاند
لاولد
محمد عباس
محمد اصغر

۳۲ سید اسحاقؒ
سید غیاث (گھاسی)
سلامت علی
نظر علی
عالم علی
صادق علی
عیوض علی
کرم علی
دختر
یاد علی
گوہر علی
احمد حسن
گلزار حسن
گلشن علی
لاولد
علی حسنین
شمشاد حسین
احفاد حسین
لیاقت حسین
شمیم الحسن
عالم حسین
ارشاد حسین (شبو)
اولاد حسین
ضامن حسین
قمر
ثمر
شبلو
اعتقاد علی
بنیاد علی
صادق علی
محمد تقی (م ت) ص ۵۶
ہاشم علی (لاولد)
حفیظ اللہ
خبیر علی
تہور علی
سرفراز علی
وزیر علی
لاولد
تراب علی ۳۳
رضا علی
شریف الحسن (چاند علی)
سردار علی
القاب حسین
لاولد
مہتاب حسین
بشارت علی
غیور حسین
فیروز علی
محمد فیاض
جری عباس
قنبر حسین
فیض علی
عیان عباس
ماہر حسین
کمیل عباس
سرتاج حسین
امیر علی (اع)
مظہر عباس (ص ۵۶)
سجاد حسین
ظہور علی ۳۴
محفوظ علی
مقبول علی
معشوق علی
لاولد
مسعود عباس
منہال اصغر
علی غازی
نعیم عباس
دلاور عباس
علی عباس
نگین عباس

م ت ۔محمد تقی ——— (ص ۵۵ سے) ——— اع ۔امیر علی
فراست
ریاست
توقیر
حیدر
فیضان
محمد علی
ظہور علی
سہیل عباس
چاند علی
۳۳ تراب علی ——— باقر حسین
یاور علی
امجد علی
محمد احمد
محمد شفیع
اسد رضا
محمد سمیع
مولوی عباس رضا
ظہور علی
قائم شفیع
عباس علی
راحیل شفیع
محمد افضل
افتخار کامل
ظفر محمد
محمد باقر
شہزاد علی
محمد ظہیر
محمد ذاکر
سلمان حیدر
علی شان
حیدر
محمد منان
شمع محمد
زماں محمد
اماں محمد
معصوم رضا
رضا محمد
مولانا تقی محمد
ضیا محمد
محمد ساجد
علی حیدر
رفعت محمد
حسن محمد
شبیۃ الحمد
عمران رضا
سہیل رضا
محمد خمینی
مولانا عسکری محمد
نقی محمد
عارف محمد
آصف رضا
علی رضا
(لاولد)
عاصم رضا
وسیم رضا
شعیب رضا
عامر رضا
حسین رضا

۳۴ ظہور علی
مرتضیٰ حسین
ارتضیٰ حسین
محمد یوسف
دختر
محمد یونس
لیاقت حسین
ذوالفقار علی
واحد حسین
زاہد حسین
مصطفیٰ حسین
واجد حسین
حشمت حسین
عظمت حسین
دختر
سلطان احمد
تجمل حسین
لاولد
شاہد حسن
محمد علی (چھبن)
قیصر حسین
آل محمد
محمد رضی
دختر
سرفراز حسین
نظیر عالم
محمد امیں
محمد فاضل
مولانا غضنفر علی
افسر علی
محمد اختر
قمر محمد
ظہور محمد
محمد سالم
ثمر عباس
اطہر عباس
محمد عباس
وصی عباس
علی عباس
محمد
محمد علی
محمد حسن
محمد حسین
محمد اصغر
اشفاق حسن
گوہر حسن
جعفر حسین
تہور حسین
تصور حسین
مصور حسین
عزادار حسین
سلمان حیدر
محمد ہادی
محمد عسکری
حسن عسکری
بلند عباس
فضل عباس
محمد سہیل
علی سجاد
علی کوثر

میر سید علی سبزواریؒ
سید امجد
سید اکبر
سید حسن خان
سید علی اصغر
سید علی خان
جان علی
سید فاضل
خان میر
سید راجو
اشرف علی
ناصر کلاں
جعفر علی
تاج الدین
سید فاضل خورد
بھکاری شاہ ۴۰
بدر عالم
عنایت علی
سید جلال
کاظم علی
معظم علی
کرم علی
بلاہر علی
سید لعل
اعظم علی
ہاشم علی
کاظم علی
شاہ علی
سید شکور
سید کبیر ۳۶
غلام علی
بخشش علی
علی رضا
نثار علی
غیاث الدین
اسد علی
علی حسین
محمد حسن
دختر
قمر علی
غلام علی
امام علی
شاہ علی
اسد علی
عاشق علی
تفضّل حسین
مومن حسن
رحمت حسین
محمد علی
فدا حسین
۳۵
دختر
لاولد
لاولد
تراب علی
کبیر حسین
حیدر حسین
جعفر حسین
رضا حسین
منشی امیر حسن
ابن حسن
ضمیر حسین
دختر
عیوض حسین
نظیر حسن (ن ح)
تنویر حسین (ت ح)
لاولد
شبیر حسین
خورشید حسین
ضامن حسین
ناظر حسین
اصغر حسین
لاولد
(خ ح) (ص ۵۹)
(ض ح)
غلام شبیر
(لاولد)

(خ ح) خورشید حسین ——— (ص۵۸ سے) ——— (ض ح) ضامن حسین
ناظر حسن
مظاہر حسن
حسن
صابر حسن
غلام حسنین نجم
مولوی نورالحسنین
ڈاکٹر ظہیر الحسن
لاولد
دختر
(ص۵۸ سے) (ن ح) نظیر حسن
اکرام رضا
جعفر رضا
گوہر رضا
دختر
انور رضا
آفاق رضا
محمد رضا
شاہنواز رضا
غضنفر رضا
ضرغام رضا
مدثر رضا
عباس رضا
مولانا محمد عسکری
مولانا اسد رضا
مدبر رضا
مطہر رضا
رضا مجتبیٰ
باسم رضا
محمد ہادی
(ص۵۸ سے) (ت ح) تنویر حسن
خورشید حسین
تاثیر حسین
شان محمد
لعل محمد
شبیہ محمد
ضیاء الاسلام
ثمر الاسلام
تراب علی
صدر الاسلام

(۳۵) اسد علی
حکیم ابراہیم حسین
آفتاب حسین
محمد زکی
(لاولد)
حیدر حسن
انعام حیدر
اکرام حیدر
نسیم حیدر
آغا حیدر
محمد حیدر
وصی حیدر
افتخار حیدر
سبط حیدر
ذوالفقار حیدر
سلطان حیدر
مختار حیدر
ریاض حیدر
(۳۶) سید کبیر
اسد علی
شاہ علی (ش ع)
غلام علی
امام علی
بشارت علی
ظفر علی
حیدر علی
فیض علی
لاولد
لاولد
حسن علی
مقبول حسن
فضل حسین
تراب علی
علی نواز
حفیظ اللہ
شوکت حسین
محمد رفیع
محسن علی
شفقت حسین
محمد یوسف
(دختر)
دختر
نظیر
رضی
(دختر)
رضی عباس
حیدر عباس
عقیل عباس
احمد عباس
ضیغم عباس
اصغر عباس
اختر عباس
ش ع شاہ علی
فدا حسین — کبیر حسین
ضمیر حسین — شبیر حسین — لاولد
رستم علی
مبارک علی (چھنڈا)
کرامت حسین
اولاد علی
لاولد
ریاست حسین
محمد حسین
محمد حسن (۳۷)
تصدق حسین (۳۸)
قاسم حسین
تفضّل حسین
شریف حسین
فتح عباس
اسیر الحسن
عین الحسن
امام علی
نواب علی
مناظر الحسن
غضنفر حسین
نظیر احمد
زین العابدین
وصی علی
نصرت علی
وسیم احمد
حسن احمد
حسین احمد
محمد علی
محمد عباس
سجاد علی
حیدر علی
حسن محمد

(۳۷) محمد حسن
علی حسن
آل حسن
نبی حسن
شفیع حسن
شبیہ حسن
انور حسن
رئیس حسن
تکلم حسن
وزیر حسن
نصیب حسن
ندیم حسن
دختر
مونس حسن
سہیم حسن
امن حسن
شعیب حسن
تصویر حسن
کاشف حسن
عصمت حسن
ظفر حسن
مظفر حسن
محبوب حسن
امیر حسن
نجم الحسن
ساجد حسن
واحد حسن
ساحل حسن
فیض حسن
ہدایت حسن
سرور حسن
ابوالحسن
عرش حسن
فراست حسن
رضا حسن
فراز حسن
محراب حسن
دلدار حسن
مختار حسن

۳۸ تصدق حسین
بندے مہدی
رضا مہدی
فدا مہدی
لاولد
رمضان علی (گھسیٹا)
وصی محمد
علی محمد
شبیہ محمد
ولی محمد
گل محمد
حسن محمد
نظر محمد
ضیاء عباس
نعیم عباس
قدیم حسن
ندیم حسن
گلریز محمد
شوزیب محمد
شاہ محمد
تقی محمد
رضا محمد
مدثر محمد
شہزاد محمد
ایوب محمد
جاوید محمد
محمد مودت
محمد عرفان
محمد علی
حسن علی
علی رضا
معصوم رضا
ظہور مہدی
علی مہدی
رسول مہدی
محمد مہدی
محمد ہادی
نبی ہادی
محمد عامر
محمد آصف
محمد ضمانت
محمد کرامت
محمد شبیہ
محمد زکی
محمد سمیر
محمد بابر
محمد خرم
محمد کاشف
محمد عروج
فیضان
ولی مہدی
محمد اسلام
محمد آفاق
محمد سلطان
قمر مہدی
محمد نعیم
محمد انور
محمد عادل
محمد افروز
محمد نہال
محمد حجت
شاہ رضا
شاہ حسین
سجاد حسین
محمد فیضان
محمد ریحان
محمد ضیاء
مرتضیٰ حسین
محمد انذار
عدنان
حسن مہدی
محمد آفتاب
محمد مہتاب
محمد اکبر
محمد تقی
علی عباس
کردار عباس
شاداب عباس
اقرار عباس
حسن عباس
فیروز عباس
جعفر عباس
جاوید عباس
مختار عباس

۴۰۔ بھکاری شاہ
(یہ شاخ جارچہ میں آباد ہوئی اور چہارم والوں کے نام سے مشہور ہوئی)
ناصر خورد
حسام الدین
شہاب الدین
قیام الدین
لاولد
حسن علی
احسان علی
مردان علی
حسین علی
بنیاد علی
فیض علی
منور علی
مولانا ناظر حسین
مولانا فیاض حسین
مولانا سید حسن
مولانا محمد الیاس
ڈاکٹر لئیق الحسن
ڈاکٹر امیر حیدر
نصیر حیدر
شکیل رضا (لاہور پاکستان)
قیام الدین حیدر
غازی الدین حیدر
دبیر حیدر

میر سید علی سبزواریؒ ۵۹
سید اکبرؒ
سید امجدؒ
سید حسن خانؒ
سید علی اصغرؒ
غوث غنی
عبدالغنی
درگاہ علی
ہدایت علی
شاہ علی
کاظم علی
محمد علی
سعادت علی
احمد علی
شاہ غریب
حسن علی
عباس حسین
محمد عباس
لاولد
غلام عباس
لاولد
دختر
لاولد
اعظم علی
غلام علی
امام علی
سید گمنا
تراب علی
غنی عباس
دولت
معظم حسین
لاولد
عیوض علی
محمد تقی
یوسف حسن
ظہور حسن
لاولد
نعیم الحسن
تسنیم الحسن
وارث علی
مظہر علی
اسرار علی
یوسف حسن
محمد اسماعیل
ایوب حسین
محمد حسین
لاولد
لاولد
غفار حسین
لاولد
سید محمد
ابراہیم حسین
یعقوب حسین
اسحاق حسین
وارث علی
حسن عسکری
مولانا عزیز الحسن
سردار حسین
توحید حسن
افتخار حسن
یوسف حسن
حسن احمد
ولی محمد
عون محمد
علی محمد
شفیع محمد
وصی محمد
دختران
فرمان عباس
عرش محمد
رفیع محمد
جون محمد
رضی محمد
حسن محمد
عقیل محمد
شکیل محمد
منظر محمد
وکیل محمد
شہنشاہ محمد
نوازش
شاہنواز محمد
حسین محمد
دانش محمد
وسیم محمد
فہیم محمد
عظیم محمد
محمد ارشد
محمد آصف
محمد عارف
لاولد
محمد شاہ زیب
محمد علمدار
نقی محمد
فیروز محمد
گلزار محمد
شان محمد
پرویز محمد
شعبان محمد
تاجدار محمد
ایوب محمد
شبیہ محمد
امید محمد
زین محمد
محمد رضا
فیض محمد
عدنان محمد
غازی محمد
علی رضا

میر سید علی سبزواریؒ
سید امجدؒ
سید اکبرؒ
سید حسن خان
سید علی اصغرؒ
محمد جمال
شیر علی
پیر محمد
مبارک علی
حسن علی
عظیم علی
علاء الدین
جان محمد
سید حبیب
سید غیاث (گھاسی)
رستم علی
عارف علی
سید علی
بنیاد علی
عبد المجید
قربان حسین
جان علی
سید محمد
فیروز علی
بشارت علی
رستم علی
بخشش علی
فیاض حسین
فتح حسین
مہدی حسن
عیوض علی
ولایت حسین
امید علی
کاظم حسین
طیب حسین
باقر حسین
جعفر حسین
غلام عباس
حسن
ریاض الحسن
ابن حسن
دختر
لاولد
محمد باقر
محمد افتخار
محمد مسیّب
محمد مجاہد
توحید حسن (پاکستان)
نہال اختر
فیضان اختر
بخشش حسین
شب بیدار حسین
شبیر حسن
عشرت حسن
منہال اختر
وصی اصغر
وقار رضا
ماہر رضا
وحدت رضا
محمد عالم
دختران
شان رضا
محمد مظاہر
محمد سالم
محمد عامر
محمد ارمان
محمد فرمان
محمد حسین
علی حیدر
حافظ علی اختر
علی احمد
کرار حیدر
مولانا گلزار حیدر
عمران حیدر
مظفر حسین
ولی حیدر
محمد شبیر
امام حیدر
محمد عزیر

۴۱۔ فتح حسین
غلام رضا
محمد رضا
لاولد
محسن رضا
اکبر رضا
مستحسن رضا
قمر رضا
سہیل رضا
شیدا رضا
خورشید رضا
تحسین رضا
امیر رضا
احمد رضا
احسن رضا
قیصر رضا
قمر رضا
شاداب رضا
مہدی رضا
محمد رضا
عرفان رضا
ساحل رضا
آصف رضا
بلال رضا
ہلال رضا
میثم رضا
۴۲۔ بشارت علی
ظہور الحسن
ابوالحسن
قاسم حسین ـــ (دختران)
سلطان حسین
حاجی بنیاد علی
قربان حسین
عالم علی
ظہور علی
محمد علی
شیر علی
مظہر علی
حسین علی
عارف علی
اکبر علی
قاسم علی
مبارک علی
اصغر علی
رستم علی
محبوب علی
تقی علی
علی
بنیاد علی
سجاد علی
حسن علی
یوسف علی
نواب علی
نجف علی
بشارت علی
عزادار علی
دلبر علی
سید علی
عسکری
فہیم علی
انور علی
کمال علی
محمد اختر
سلیم اختر
قمر اختر
حیدر علی
صفدر علی
امداد علی
آزاد علی
امن علی
عباس اختر
علی وارث
بہادر علی
فیروز علی
محمد علی
ظفر علی
شہر علی
نقی علی

(۴۳) عارف علیؒ
محمد کالے
قادر علی
غلام حسین
ناظر علی
کرم علی
واجد علی
لاولد
غلام عباس
طفیل عباس
علمدار عباس
سجاد حسین
کوثر حسین
عابد حسین
احمد حسین
علی عباس
لاولد
لاولد
لاولد
ڈاکٹر زمرد حسین
لاولد
انصار حسین
ظفر عابد
محمد الیاس
گلزار احمد
(۴۴) رستم علی
علی اکبر
علی اصغر
محبوب علی
مراد علی (۵۴)
پیر علی
فضل حسن (۴۶)
امام علی
(نور پور میں آباد ہوئے)
غالب علی
مشرف علی
محمد علی
شہادت علی
رحم علی
عیوض علی
حاتم علی
لاولد
حافظ سید حسن
ناظم حسن
نثار حسین
گلزار حسین
دختر
لاولد
اکبر رضا
اصغر حسن
لاولد
دختر
ریاض الحسن
دختران
مولانا سید حسن
محمد نقی
محمد تقی
سعید الحسن
مقصود الحسن
محبوب الحسن
حسین الحسن
محمد علی
وصی حسن
امجد علی
محمود الحسن
لاولد
شفیع حسن
غازی حسن
سید محمد

(۴۵) مرادعلی
چراغ علی
امدادعلی
تراب علی
علی صغیر
مصطفیٰ حسین
اصطفیٰ حسین
کلب عابد
دختر
مشتاق حسین
مرتضیٰ حسین
ضمیر حسن
نصیر حسین
امیر عباس
بشیر حسین
جمیل اختر
نسیم اختر
لاولد
صغیر امجد
بنیاد اصغر
نفیس عباس
مرادعلی
جان عالم
جاوید اختر
عباس اختر
کلیم حیدر
گلفام حیدر
بدر عالم
شہزاد عالم
سلطان عالم
ظفر حیدر
مرجان حیدر
لاولد
اشتیاق حسین
عاشق حسین
صابر حسین
منتظر حسین
انیس حیدر
حیدر
دختر

(۴۶) فضل حسن ——— مخدوم علی
ثابت علی (ث ع)(ص ۷۰)
قاسم علی
مظہر علی (م ع)(ص ۷۰)
عیوض علی
مہدی حسن (م ح)
ابن علی
انور علی
فضل علی
اکبر علی
امام علی
نصیب علی
معراج اقبال
ظفر اقبال
مسرور اقبال
مشکور اقبال
ثمر اقبال
حسن اقبال
محمد غازی
فیضان رضا
رضوان رضا
احمد رضا
محمد ثقلین
فراست علی
شباہت علی
(م ح) مہدی حسن
حکیم الحسن
سبط حسن
نجم الحسن
شریف حسن
نعیم الحسن
لخت حسن
فرمان حسین
تسلیم الحسن
سبط مہدی

ص ۶۹ سے (ث ع) ثابت علی
اصغر علی
محمد علی
ابن حسن
مقبول حسین
محمود حسن
مقصود علی
محمد بشیر
آل حسن
لاولد
سرفراز حسین
شہنشاہ حسین
قیصر حسن
نفیس حسن
رضا حسن
شفیع حسن
کامران حسن
ادیب حسن
عدنان
اعجاز حسن
مقبول حسن
شہزاد حسن
چاند حسن
انعام حسن
مختار سعید
گل عباس
صادق حسن
ابوطالب حسن
عسکری حسن
منصف حسن
ص ۶۹ سے (م ع) مظہر علی
سید حسین
انتظار حسین
امداد حسین
ولایت حسین
ابرار حسین
محمد عباس
نجابت حسین
نزاکت حسین
ظفر عباس
تقی ہادی
قمر عباس
ضمانت حسین
محضر علی
لیاقت علی
قسمت علی
محمد عادل
محمد حسنین
ابوذر
ہادی حسین
رضا حسین
ایاز حسین
شرافت حسین
محمد عاصم
محمد نصیب

Shajra Chhaulas Sadat

Gulsitan-e-Rizvia

Auothor: Maulana S. Zakir Raza Rizvi

Review: Maulana S. Ghafir Rizvi